۲؍جولائی ۲۰۰۷ء

اساڑھ ۱۱/۱۹۲۹(ایس)

RBI/2007-08/62

Ref. MPD. No. 107.01.279/2006-07

چیئرمین/ چیف ایکزیکٹیو

جملہ فہرست شدہ بینک (باستثنیٰ آر۔آر۔بی)

جناب عالی!

ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائنس فیسلٹی کے سلسلہ میں ماسٹر سرکلر

ہم ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس فیسلٹی کے سلسلہ میں نظر ثانی شدہ ماسٹر سرکلر منسلک کررہے ہیں۔جس میں ۳۰؍جون ۲۰۰۷ تک اس موضوع پر جاری ہونے والے تمام نئے احکامات و گائڈ لائنین مذکورہ ہیں۔یہ ماسٹر سرکلر آر بی آئی کی ویب سائٹ (www.rbi.org.in) پر بھی دستیاب ہے۔۱۳؍جولائی ۲۰۰۶ء سے ۳۰؍جون ۲۰۰۷ء کے دوران اس موضوع پر جاری ہونے کے احکامات وگائڈ لائن منسلکہ میں علاحدہ علاحدہ مذکور ہیں۔

آپ کا مخلص

(ایم۔ڈی۔پاترا)

ایڈوائزر انچارج

ایکسپورٹ کریڈٹ ریفارمیشن فیسلٹی پر ماسٹر سرکلر

۱۔ تعارف

۲۔ مساہمین

۳۔ حد

۴۔ انٹرسٹ ریٹ

۵۔ اوسط ضرورت

۶۔ مدت

۷۔ کولٹرل

۸۔ استفادہ کی کم سے کم رقم

۹۔ مکان استفادہ

۱۰۔ ادائیگی

۱۱۔ جرمانہ

۱۲۔ دستاویز

۱۳۔ رپورٹنگ ریکوائرمنٹ

۱۴۔ کنڈیشن (شرط)

۱۵۔ ملحقات

۱۔ رپورٹنگ فارمیٹ

۲۔ تعاریف

۳۔ فارم

۱۶۔ تعلیق۔ سرکلروں کی لسٹ

ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائننس (ای سی آر) سہولت کے سلسلہ میں ماسٹر سرکلر

ا۔ تعارف

ا۔ا ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۴ کے سیکشن ۱۷ (اے۔۳) کے تحت اور زیادہ آسان ایکسپورٹ کریڈٹ کے لئے بینکوں کی تشجیع کی غرض سے بینکوں کو ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائننس سہولیت مہیا کرتی ہے۔ یہ سہولیت بینکوں کی مناسب قبل شپمنٹ و شپمنٹ کے بعد کے مراحل کے موقعوں پر مناسب غیر ادا شدہ روپئے ایکسپورٹ کریڈٹ کی بنیاد پر دی گئی ہے۔ ریفائننس کی یہ مقررہ مقدار آر بی آئی وقتاً فوقتاً کریڈٹ پالیسی اور مانیٹری نمونوں کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے۔

۲۔ مساہمین

۲۔ا (آر آر بی چھوڑ کر) تمام فہرست شدہ بینک جو فارن ایکسچینج میں مستند ڈیلر شمار ہوتے ہیں اور ایکسپورٹ کی توسیع کر چکے ہیں تو ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائننس سہولت کے مستحق ہیں۔

۳۔ حد

۳۔ا موجودہ وقت میں فہرست شدہ بینکوں کو (اس غیر ادا شدہ ایکسپورٹ کریڈٹ کا ۱۵ فیصد تک جو دوسرے اول الذکر پکھواڑے کے آخر میں ریفائنس کے لئے مستحق و مناسب ہو) ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائیننس مہیا کی جاتی ہے۔ آؤٹ اسٹینڈنگ (غیر ادا شدہ) ایکسپورٹ کریڈٹ (جو ریفائنس کے لئے ہو) کی تعریف تعلیق (ا) میں دی گئی ہے۔

۴۔ **انٹرسٹ ریٹ۔ شرح سود**

۴۔ا ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائنس سہولیت اس ریپو ریٹ پر دستیاب ہے جو کہ وقتاً فوقتاً اعلان کی جانے والی قرضہ ادائیگی ایڈجسٹمنٹ سہولیت کے تحت ریورس ریپو ریٹ سے وابستہ ہو۔

۴۔۲ انٹرسٹ ماہوار ی وقفوں میں ادا کیا جائے گا اور یومیہ بیلنسوں میں شمار کی جانے والی ایسے انٹرسٹ کی رقمیں اپنے اپنے مہینہ کے آخر میں یا اس سے قبل جب باقی غیر ادا شدہ رقم ختم ہو جائے ایسے ایڈوانسوں (پیشگی رقموں) کے اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کردی جائے گی۔

۵۔ مطلوبہ اوسط

۵۔ا کسی مارجن (اوسط) کے مینٹین کرنے کی ضرورت نہیں۔

۶۔ مدت

۶۔ا طلب (ضرورت) پر قابل ادائیگی یا زیادہ سے زیادہ ۱۸۰ دن کی مقررہ مدت ہی تاریخ انتہا ہو۔

۷۔ **کولیٹرل**

۷۔ا آر بی آئی ان بینکوں کی ڈیمانڈ پرومیسری نوٹ (ڈی پی این) کے عوض ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائیننس دیتا ہے جس کے ساتھ یہ اقرار بھی ہو کہ انھیں پیش کیا جانے والا ایکسپورٹ کریڈٹ اور ریفائیننس کے مناسب غیر ادا شدہ رقم آر بی آئی کے ایڈوانس/قرض سے کم نہیں ہے۔

۸۔ استفادہ کی کم سے کم رقم

۸۔ا اس سہولت کے تحت استفادہ کی کم سے کم اماؤنٹ ایک لاکھ یا اس کے ضرب میں ہو۔

۹۔ استفادہ کی جگہ

۹۔ا یہ سہولیت ان سینٹروں پر دستیاب ہوسکتی ہے جہاں ریزروبینک کا بینکنگ شعبہ ہے۔

۱۰۔ ادائیگی

۱۰۔ا فائننس مطالبہ پر یا ۱۸۰ دنوں کے اندر ادا کیا جائے گا۔

۱۱۔ جرمانے

۱۱۔ا ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس سے متواتر مستفید ہونیوالے فہرست شدہ بینک کی صورت میں، ریزروبینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے کیا جانے والا انٹرسٹ کا پینل ریٹ غیر اداشدہ قرضہ/قرضوں پر چارج کیا جائے۔

۱۱۔۲ جن مثالوں کی بنیاد پر ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس کے غیر مستقل استفادہ کے لئے پینل ریٹ قابل نفاذ ہوگا۔

خاکہ۔ا میں نمودار ہے

خاکہ۔ا = ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس کے غیر مستقل استفادہ کا وضاحت

الف) ای سی آر کا استفادہ جو مجموعی حد سے متجاوز ہو

ب) غلط حساب/بینکوں کی ریفنانس حد کی رپورٹنگ

س) ۱۸۰ دنوں کے اندر ریفنانس کی عدم ادائیگی

ج) بینکوں کی جانب سے مزید استفادہ رپورٹنگ میں تاخیر

۱۲۔ دستاویزی کارروائی

۱۲۔ا بینکوں کی ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس سہولت سے استفادہ کے لئے مندرجہ دستاویز کارروائی کرنی پڑتی ہے۔

اے۔ فارم نمبر ۲۹۷ ڈی اے ڈی میں ایک مہر شدہ معاہدہ

بی۔ فارم نمبر اے ۲۹۵ ڈی اے ڈی ایک ڈیمانڈ پرمیسری نوٹ (ڈی پی این)

سی۔ اسکیم اور افسران (جو بینک کی جانب سے قرض دستاویزات کو نافذ کریں گے) کے تحت قرض کو مستند کر کے فارم نمبر ۲۹۸ ڈی اے ڈی میں بورڈ قرارداد۔

ڈی۔ لمٹ (حد) میں مزید اضافہ کے لئے، نئی حد کے لئے ڈی پی این کے ساتھ حد میں اضافہ کی غرض سے معاہدہ کی توسیع کرنے والے فارم نمبر ڈی اے ڈی۔۲۹۹ میں ایک خط۔

ای۔ بینکنگ ڈپارٹمنٹ مینول کی عبارت ۳۰۔۷ کے شرطوں کے مطابق معاہدوں اور ایکسٹینشن لیٹروں کی اس وقت تک تجدید کی ضرورت نہیں ہے جب تک شرطوں میں کوئی تبدیلی نہ ہو بہرحال ڈی پی این کی تجدید ٹرانزیکشن کی تاریخ سے تین سال تک ویلڈ (قابل

عمل) ہونے کے باوجود اپنی تاریخ نفاذ سے ہر تین سال پر ہو جانی چاہئے۔

۱۲۔۲ قرض لینے والے بینک کو چاہئے کہ وہ مانیٹری پالیسی ڈپارٹمنٹ، ریزرو بینک آف انڈیا میں فارم نمبر ۳۹۰ ڈی اے ڈی میں ایکسپورٹ اور ریفنانس انٹائٹلمنٹ (استحقاق) اسٹیمنٹ کے ساتھ فارم نمبر ۳۸۹ ڈی اے ڈی ہر پکھوارے میں ایک اقرار نامہ جمع کریں تاکہ ریزرو بینک آف انڈیا اپنی غیر ادا شدہ ایکسپورٹ کریڈٹ ایڈوانس ے متعلقہ اسکیم کے تحت باقیماندہ قرضوں کی صورت حال کی نگرانی کر سکے۔

۱۳۔ رپورٹنگ کی ضرورت

۱۳۔۱ مستفید بینکوں کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ ریفائننس کے لائق غیر ادا شدہ ایکسپورٹ کریڈٹ کی رپورٹ منسلکہ۔۳ میں فراہم پروفارما میں متعلقہ تاریخ سے پانچ دنوں کے اندر پیش کریں۔

۱۴۔ کنڈیشن

۱۴۔۱ یہ بات لازم ہے کہ ہمیشہ باقی ماندہ قرضے قرض لینے والے بینک کے شپمنٹ سے قبل جائز ایڈوانس کی ایکسپورٹ رقم / بلوں سے پورے کئے جاتے ہیں جیسا کہ ان کے نئے اعلانیہ سے ظاہر ہے۔ اگر کسی میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ بلوں کی کل رقم بینکوں میں جمع ہو/ اعلانیہ کے ذریعہ پوری کی جانے والی قبل شپمنٹ جائز ایڈوانس رقم قرض لی ہوئی رقم سے کم ہو تو بینک کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ آر بی آئی کی جانب سے سے زائد فائننس ادا کرے یا ایڈجسٹ کرے۔

۱۵۔۱ تعلیقات

۱۵۔۱ تعریفات، معاہدہ رپورٹ، ایکسپورٹ کریڈیٹ ریفائننس سہلوت سے متعلقہ رپورٹنگ فارمیٹ منسلکہ۔، منسلکہ۔۲، منسلکہ۳، میں بالترتیب درج ہیں۔

۱۶۔ ملحقات

۱۶۔۱ ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائننس سہولت سے متعلقہ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جاری کئے گئے تمام سرکلر ملحقات درج ہیں۔

تعریفات

ان گائڈلائنوں میں جب تک کہ کوئی دوسری تبدیلی نہ ہو۔

۱۔ فورٹ نائٹ (۱۰دن) کا مطلب ہے شنبہ سے اگلے جمعہ تک دونوں دن یعنی شنبہ وجمعہ اسی میں شامل ہوں گے۔

۲۔ 'بینک' یا بینکنگ کمپنی کا مطلب ہے ایک ایسی بینکنگ کمپنی جس کی تعریف بینکنگ ریگولیشن ایکٹ ۱۹۴۹ (10 of 1949) سیکشن ۵ کے جزء میں بیان کی گئی ہے یا "Corresponding New Bank","State Bank of India یا سبسڈری بینک' ہو جیسا کہ اس کی تعریف بالترتیب جز (ڈی اے)، جزر (این سی) اور جزء (این ڈی) اور کوئی 'کوآپریٹیو بینک' بھی شامل ہے جیسا کہ اسی ایکٹ کے سیکشن ۵۶ وسیکشن ۵ کے جزء سی سی آئی میں اس کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

۳۔ شیدولڈ بینک کا مطلب ہے کہ ایک بینک جو ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۴ء کے دوسری فہرست میں شامل ہو۔

۴۔ ایکسپورٹ بل کا مطلب کریڈٹ لیٹر کے تحت قرض لینے والے بینک کے ذریعہ چھوٹ دیئے گئے/ بات چیت کئے گئے/ خریدے گئے وہ تمام ایکسپورٹ بل جن کی مدت ۱۸۰دنوں سے زیادہ نہ ہو یا پھر وہ بل ہیں جن کو انڈیا میں یا انڈیا کے باہر کسی ملک میں جو انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کا ممبر ہو یا کسی دوسرے ملک میں جو کہ اس سلسلہ میں گزٹ آف انڈیا میں بینک کی جانب سے متعین کیا گیا ہو) حاصل کیا گیا ہو اس بینک کے اقرار نامے شمولیت کے مستحق ہوں گے۔

۵۔ پری شپمنٹ کریڈٹ کا مطلب وہ کریڈٹ جس کو ان کریڈٹ لیٹروں کی بنیاد پر ایماندار ایکسپورٹروں کے لئے بینکوں کی جانب سے منظور کیا جائے جن کا قیام مقامی ایکسپورٹر کے حق میں بیرون ملک شہرت یافتہ بینکوں کے ذریعہ عمل میں آیا ہو یا مضبوط ایکسپورٹ آرڈر کی بنیاد پر منظور کئے گئے ہوں اور قرض لینے والے بینک کو اس بات کی یقین دہانی کرنی چاہئے کہ متعلقہ دستاویز اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

۶۔ اکسپورٹ کریڈٹ اِلیجبل فار ریفائیننس کا مطلب ہے دوسری پچھلے پکھواڑہ کے جمعہ کو موجود مجموعی باقیماندہ ایکسپورٹ کریڈٹ گھٹے، غیر ملکی زرمبادلہ میں پری شپمنٹ کریڈٹ، ایکسپورٹ بلس ڈسکاؤنٹڈ/ دوبارہ ڈسکاؤنٹڈ جو بیرون ایکسپورٹ بلس (ای بی آر) اسکیم کے تحت ہیں، ایسے ایکسپورٹ کریڈٹ بلس جو ریفائیننس کے لے ناقابل، دوبارہ ڈسکاؤنٹ والے ایکسپورٹ بل جو بینکوں/ ایکزم بینک/ فائننشیل ادارہ اور وہ ایکسپورٹ کریڈٹ جن کے خلاف نابارڈ/ ایکزم بینک سے اجازت حاصل کی گئی ہو۔

منسلکہ۔۲

ڈی اے ڈی۔۲۹۷ پیرا ۵۰۔۷

معاہدہ فارم

سامانوں کے ایکسپورٹ کے لئے بینک فائنس کے متعلق قرض لینے کے لئے شیڈولڈ (فہرست شدہ بینک کے پرنسپل آف سے حاصل کیا جانے والا معاہدہ فارم (جس پر ہر ریاست میں لاگو قانون کے مطابق بطور معاہدہ کے مہر لگائی جاتی ہے)

ریزرو بینک آف انڈیا

جناب عالی!

ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ کے سیکشن ۱۷ (۳۔اے) اور سرکلر DBOD. No. BM 78/C: 297(M)-69 مورخہ ۲۰ رجنوری ۱۹۶۹ء سے منسلکہ میمورنڈم میں مشتمل شرائط کے تحت وقتاً فوقتاً آپ کی جانب سے منظور کئے گئے ایڈوانس کے پیش نظر لیکن کسی بھی صورت میں باستثنیٰ انٹرسٹ) مبلغ روپئے۔۔۔۔۔۔۔سے تجاوز نہ ہو، جس کے لیے ہم سے آپ کو آپ کے حق میں ایک ڈیمانڈ پرامیسری نوٹ بھیجا ہے جس کا انٹرسٹ بعد میں مذکورہ ریٹ کے مطابق ہوگا جس کی ادائیگی ڈیمانڈ پر آپ کے جانب سے مقرر کردہ فارموں میں ہوگی) ہم مندرجہ ذیل چیزوں میں آپ سے اتفاق کرتے ہیں۔

۱۔ مذکورہ ایڈوانس کے غیر ادا شدہ بیلنس آپ کی ڈیمانڈ پر ہماری جانب ادا کئے جائیں گے۔

۲۔ اس معاہدہ کے تحت ایڈوانس رقموں کی ہر حصولی کی ایک میچورٹی مدت ضرور ہوگی۔ جو ۱۸۰ دنوں سے متجاوز نہ ہو ر مذکورہ مدت ہی ہماری جانب سے قابل ادا ہوگی۔

۳۔ ہماری جانب سے انٹرسٹ اس ریٹ پر جو وقتاً فوقتاً آپ کے ذریعہ مقرر ہوگا ماہواری وقفوں میں ادا کیا جائے گا اور یومیہ بنیاد پر شمار کئے ہوئے ایسے انٹرسٹ کی رقمیں ہر متعلقہ ماہ کے آخیر یا اس سے قبل مذکورہ ایڈوانس اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کی جاسکتی ہیں جب کہ باقیماندہ بیلنس ختم ہوجائے گا۔ اسے آپ کو اس انٹرسٹ رقم سے معاوضہ دینے کے لئے کھولا جائے گا جسے وہی رقم چارج کرکے آپ کے ساتھ ہمارے کرنٹ اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کیا گیا۔

۴۔ ہم اس بات پر متفق ہیں کہ جزز (۱) و (۲) کے شرائط کے تحت ہمارے ہمارے بقایا پیمنٹ آپ بغیر کسی ذمہ داری کے ہمارے کرنٹ اکاؤنٹ کو مذکورہ ایکٹ کے سیکشن ۱۷ (اے۳) کی ٹرم میں منظور شدہ ایڈوانس قرضہ کے اکاؤنٹ کے سلسلہ میں ہمارے ذریعہ واجب الادا رقم کے لئے اپنے ساتھ ڈیبٹ کرسکتے ہیں۔

۵۔ ہم متفق ہیں اور ذمہ داری لیتے ہیں کہ ہماری جانب سے ایکسپورٹر اور فائنس کے مستحق افراد کو انڈیا سے سامان ایکسپورٹ کرنے کی غرض سے منظوری کی گئی اور نکالی گئی یا کسی بھی وقت غیر ادا شدہ ایڈوانس/قرض ہمارے ذریعہ آپ سے ملے ہوئے قرضہ یا ایڈوانس کی بقایا جات رقم سے کم نہ ہو۔ ہم مزید ایسا مارجن (اوسط) آپ کے حق میں برقرار رکھنے پر متفق ہیں جو آپ وقتاً فوقتاً مقرر کرسکیں تاکہ اوسط میں کمی کی شرط ہوسکے ہم فوری طور پر آپ کے مطالبہ پر کسی کیش پیمنٹ کے ذریعہ بیلنس میں کمی کریں گے تاکہ میٹین کیا جانے والا مارجن

اماؤنٹ کو اچھا بنایا جاسکے۔

۶۔ ہم مزید اس بات پر متفق ہیں کہ ہم وقتاً فوقتاً، جب کہ یہ ایڈوانس جاری ہیں اور جب بھی آپ سے اس کا مطالبہ کیا جائے آپ کو ایڈوانس میں بقایا جات کے سلسلے میں ایسی اطلاع مہیا کریں گے جو ہمارے ذریعہ ریفنانس کے لئے مستحق سامانوں کے ایکسپورٹ اور اصل رپورٹوں کے سلسلہ میں اس طرح ارسال کیا جائے جو آپ قرض لینے والوں کے امکان کے متعلق کہہ سکتے ہیں اور ہم کسی بھی ایسے قرض لینے والے کی پوزیشن میں کسی بھی تبدیلی کے بارے میں آپ کو مشورہ بھی دیتے ہیں جس پر ہماری سیکورٹی کو متاثر کرنے کے لئے مناسب انداز سے غور کیا جاسکے۔

۷۔ اگر مطالبہ ہوتو ہم ایسے دستاویزات کو نافذ کرنے پر بھی متفق ہیں جو کہ آپ کے حق میں ہمارے قرضوں کی مجموعی چارج کی تخلیق کے لئے آپ کے ذریعہ مطلوب ہو جن کا ظہور ریفنانس کے لئے جائز سامان ایکسپورٹ کے متعلق ہمارے ایڈوانس کے ذریعہ ہو یا اسی سیکورٹی میں دینے کے لئے ہو جن کا تعیین اس لئے ہو کہ اس کو آسانی کے ساتھ قابل فروخت یا کسی بھی وقت آپ کے ذریعہ قابل تحویل بنانے کے لئے ہو۔

۸۔ ہم متفق ہیں اور ایسے اونچے ریٹ پر انٹرسٹ ادا کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں جس کا فیصلہ مندرجہ صورتوں میں آپ کی جانب سے ہو۔

اے۔ ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس یوٹیلائزیشن اجازت شدہ حد سے زیادہ ہو۔

بی۔ ریفنانس حدود غلط شمار کی گئی ہوں یا رپورٹ کی گئی ہوں۔

سی۔ حصولیابیاں (Drawals) ہمارے اکاؤنٹ میں ناکافی فنڈ کی وجہ سے ۱۸۰ سے زیادہ دنوں تک غیر ادا شدہ رہیں۔

ڈی۔ مدت تاخیر کے لئے ہماری طرف سے بے ضابطہ استعمال/ زیادتی کے بارے میں رپورٹنگ (اطلاع) میں تاخیر ہونے کی صورت میں۔

۹۔ ہم اس بات پر متفق ہیں کہ یہ معاہدہ اور مذکورہ ڈیمانڈ پرومیسری نوٹ برائے مبلغ روپیہ۔۔۔کسی بھی وقت کریڈٹ بیلنس کی جزوی پیمنٹ یا اکاؤنٹ کے اتار چڑھاؤ کچھ بھی سیکورٹی نکالنے کی صورت کے باوجود مذکورہ ایڈوانس کے لئے بطور مسلسل سیکورٹی جاری رہے گا۔

آپ کا مخلص

برائے ومنجانب

فہرست شدہ بینک کا نام۔مستند افسر کی دستخط (عہدہ)

لیٹر ہیڈ

DAD-295A

ڈیمانڈ پرامیسری نوٹ

ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس سہولت

مطالبہ پر ہم (بینک کا نام) ریزرو بینک آف انڈیا کو مبلغ روپیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپئے۔ ریپوریٹ پر مع انٹرسٹ ادا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جیسا کہ ایکسپورٹ کریڈٹ ریفائیننس سہولت کے لئے ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے (کل ادائیگی کے وقت یا ماہواری قسطوں پر جو بھی وصول کردہ ویلیو کے لئے پہلے ہو) اعلان کیا گیا تھا۔

برائے ومن جانب

دستخط کنندگاہ وریونیو مہر

دونوں دستخط کنندگان کے نام وعہدے مقام تاریخ

بورڈ قرارداد کا نمونہ

بورڈ قرارداد نمبر۔۔۔۔۔۔۔کی کاپی

مورخہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو منعقدہ مٹنگ میں طے کی گئی قرارداد:

۱۔ طے پایا کہ بینک ریزرو بینک آف انڈیا سے پری شپمنٹ کریڈٹ اسکیم اور یا ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ۔۱۹۳۴ کے سیکشن ۱۷ (اے۳) کے تحت ایکسپورٹ بل کریڈٹ اسکیم کی شرائط کے مطابق اس حد تک جو منظور کی جاسکے اور وقتاً فوقتاً ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ نافذ ہونے والی شرائط کے مطابق قرض لے۔

۲۔ طے پایا کہ بینک کے مندرجہ ذیل افسران کو اس کا اختیار دیا جائے کہ وہ ریزرو بینک کی جانب سے مذکورہ بالاسہولیات سے فائدہ اٹھانے کی غرض سے بینک کی طرف سے سرٹیفکیٹ،اسٹیٹمنٹ،اقرار نامے،دستاویز قرض،ضروری معاہدے فراہم کرنے اور نافذ کرسکیں اور ایسے دستاویز یا کاغذات جو اس سلسلہ میں ریزرو بینک کے ذریعہ مطلوب ہوں۔

ڈی۔اے۔ڈی۲۹۹ تاریخ

ریزروبینک آف انڈیا

ڈپوزٹ اکاؤنٹ ڈپارٹمنٹ

ممبئی۔۰۰۱۔۴۰۰

جناب عالی!

بحوالہ معاہدہ مورخہ ---------ہم اس بات پر متفق ہیں کہ اس میں مقررہ مبلغ روپیہ --------------روپئے) کی حد مبلغ روپیہ------------(------روپئے) کی حدتک بڑھانے کے لئے ------پی۔اے ماہواری قسطوں کے اعتبار سے بھیجا ہے۔ مذکورہ معاہدہ کی تمام وہ شرائط تازہ ترین حد اور مستحکم ڈیمانڈ پرامیسری نوٹ برائے مبلغ روپیہ----(------روپئے)اوراس کےتحت ایڈوانس کے لئے نافذ ہوں گی جوحداورڈیمانڈ پرامیسری نوٹ برائےنوٹ------(---------روپئے)اورس کےتحت دوسرے ایڈوانس کے لئے نافذ ہو۔

آپ کامخلص

برائے ومنجانب

فہرست بینک کا نام

منسلکہ۔۳

رپورٹنگ فارمیٹ (پروفارما)

فارم ڈی اے ڈی۔۳۸۹

بینک کا نام

مکمل شدہ پکھواڑے کے لئے ایکسپورٹ ریفنانس لمٹ کی عکاسی کرنے والے اسٹیٹمنٹ

پارٹ۔اے

روپے لاکھ میں

۱۔ دوسرے سابقہ رپورٹنگ پکھواڑے کے آخری جمعہ کو غیر ادا شدہ ایکسپورٹ کریڈٹ (روپیہ لاکھ میں)

۲۔ ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس لمیٹ (۱۵ فیصد برائے آئٹم نمبر۔۱)

☆ ریفنانس حدود کے حل کرنے کی غرض سے آوٹ اسٹینڈنگ ایکسپورٹ کریڈیٹ مجموعی آوٹ اسٹینڈنگ ایکسپورٹ کریڈٹ مینوز ہوگا۔ وہ ایکسپورٹ بل جس میں دوسرے بینکوں/ ایکزم بینک/ فائنانشل اداروں کے ساتھ دوبارہ رعایت شدہ کریڈٹ۔ وہ ایکسپورٹ کریڈیٹ جس کے خلاف این بی اے آر ڈی/ اکزم بینک سے ریفنانس حاصل کیا گیا ہو۔فارن کرنسی میں پری شپمنٹ کریڈٹ 'ریڈسکاؤنٹنگ آف اکسپورٹ بل ابروڈ کے تحت رعایت شدہ دوبارہ رعایت شدہ اوور ڈیو روپئے ایکسپورٹ کریڈٹ اور دوسرے ایکسپورٹ کریڈیٹ جو ریفنانس کے مستحق نہ ہوں۔

پارٹ بی

مجموعی ایکسپورٹ کریڈٹ غیرادا شدہ بحساب

روپیہ لاکھ میں

۱۔ مجموعی ایکسپورٹ کریڈٹ غیرادا شدہ جس میں سے

۱۔ دوسرے بینکوں/ ایکزم بینک/ فائنانشیل اداروں کے ساتھ ایکسپورٹ بل میں چھوٹ ملی۔

۲۔ ایکسپورٹ کریڈٹ جس کے عوض فائنس این اے بی اے آرڈی ایکزم سے حاصل کیا گیا ہے۔

۳۔ فارن کرنسی میں پری شپمنٹ کریڈٹ (پی سی ایف سی)

۴۔ بیرون اکسپورٹ بلوں کی ری ڈسکاؤنٹ اسکیم کے تحت چھوٹ/ دوبارہ چھوٹ بل۔

۵۔ اوورڈیوروپی ایکسپورٹ کریڈٹ۔

۶۔ مذکورہ بالا (الغایۃ ۵) ایکسپورٹ کریڈٹ کا کھاتہ نہیں کھولا گیا اور ریفنانس کے مستحق ہیں۔

۲۔ غیرادا ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس کے لئے مستحق ہے آئیٹم۔۱ (مائنس) {(i)+(ii)+(iii)+(iv)+(v)+(vi)}

پارٹ ۔سی

ایکسپورٹ کریڈٹ میں آوٹ اسٹینڈ نگ بحساب

روپیہ لاکھوں میں

ا۔ پری شپمنٹ روپئے ایکسپورٹ کریڈٹ

ا۔ ۱۸۰ دنوں تک

۲۔ ۱۸۰ دنوں سے زیادہ اور ۲۷۰ دنوں تک کل (۱+۲)

۳۔ کل روپئے ایکسپورٹ کریڈٹ (۲+۱)

دوسرے سابقہ رپورٹنگ پکھواڑے کے آخری جمعہ کو مجموعی ایکسپورٹ کریڈٹ بقایاجات۔

☆ یعنی اگر ۱۸۰ دنوں سے زائد کے لئے ۱۸۰ دنوں تک دیا جائے تو بقایاجات آئٹم نمبر۔۲ کے سامنے ۱۸۰ دنوں سے زیادہ کے لئے دکھلایا جانا چاہئے۔ بقایا آئٹم ا (۴) کے سامنے دکھلایا جانا چاہئے۔

منسلکہ

سرکلر کی فہرست

نمبر شمار	سرکلر نمبر	موضوع
۱۔	DBOD.No.BM.2732/C.297/K-63 مورخہ ۱۳/ مارچ ۱۹۶۳ء	ایکسپورٹ بل کریڈٹ اسکیم
۲۔	DBOD.No.BM.78/C297 69-(M) مورخہ ۱۳/ مارچ ۱۹۶۳ء	پری شپمنٹ کریڈٹ ریفنانس
۳۔	SBO.No.BM.931/C.297P-69 مورخہ ۹/ جون ۱۹۶۹	ریزروبینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۱۴ سکشن ۱۷ (اے ۳) کے ریفنانس پری شپمنٹ کریڈٹ اسکیم۔
۴۔	CPC.No. BC.45/279A-81 مورخہ ۱۸/ مارچ ۱۹۸۱	ایکسپورٹ ریفنانس
۵۔	CPC.No.46/297A-81 مورخہ ۲۷/ مئی ۱۹۸۱	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس کے سلسلہ میں انٹرسٹ ریٹ
۶۔	CPC.No. 60/279A-82 مورخہ ۲۵/ اکتوبر ۱۹۸۲	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس کے سلسلہ میں انٹرسٹ ریٹ میں تبدیلی۔
۷۔	CPC.No.BC.64/297A-83 مورخہ ۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۸۔	CPC.No.77/279A-85 مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۵	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۹۔	CPC.No.B.C.79/279A-86 مورخہ یکم اگست ۱۹۸۶	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۱۰۔	CPC.No. BC.91/297A-88 مورخہ ۲/ اپریل ۱۹۸۸ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۱۱۔	CPC.No. BC.98/297A-89 مورخہ ۲۷/ مارچ ۱۹۸۹ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۱۲۔	CPC.No. 103/297A-90 مورخہ ۱۲/ اپریل ۱۹۹۰ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس

۱۳۔	CPC.No.BC.111/297A-91 مورخہ ۱۲/اپریل۱۹۹۱ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۱۴۔	CPCNo.BC. 115/297A-91 ۳/ستمبر۱۹۹۱	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۱۵۔	CPC. No. CB. 116/297A-91 مورخہ ۸ اکتوبر۱۹۹۱ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۱۶۔	CPC.No. BC.122/279A-92 مورخہ ۲۱/اپریل۱۹۹۲ء	ایکسپورٹ کریڈت ریفنانس روپے پرانٹرسٹ ریٹ اور پوسٹ شپمنٹ کریڈت ریفنانس
۱۷۔	CPC.No. 123/279A-92 مورخہ ۲۳/اپریل ۱۹۹۲ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس (روپیہ) اور پوسٹ شپمنٹ ایکسپورٹ کریڈٹ یوایس ڈالرریفنانس
۱۸۔	CPC.No.BC.129/07.01.297/92-93 مورخہ ۷/اپریل ۱۹۹۳	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس (روپیہ) اور پوسٹ شپمنٹ ایکسپورٹ کریڈٹ یوایس ڈالرریفنانس
۱۹۔	CPC.No.BC.129/07.01.27/93-94 مورخہ ۱۱/اکتوبر۱۹۹۳ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس (روپیہ) اور پوسٹ شپمنٹ ایکسپورٹ کریڈٹ یوایس ڈالرریفنانس

۲۰۔	CPC.No.136/07.01.297/93-94 مورخہ ۱۴/مئی۱۹۹۴ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس (روپیہ) اور پوسٹ شپمنٹ ایکسپورٹ کریڈٹ یوایس ڈالرریفنانس
۲۱۔	CPC.No.BC.144/07.01.297/94-95 مورخہ ۱۷/اپریل ۱۹۹۵	ڈپوزٹ شرائط پرانٹرسٹ ریٹ
۲۲۔	CPC.No.3559/03.02.15V94-95 مورخہ ۲۰/اپریل۱۹۹۵ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۲۳۔	UBD.DS.SUB.CIR.3/13.04.00/95-96 مورخہ ۷/فروری۱۹۹۶ء	ایڈوانس ڈپوزٹ پرانٹرسٹ ریٹ
۲۴۔	CPC.No.2101/03.02.01/95-96 مورخہ ۲۵/جنوری۱۹۹۶ء	پوسٹ شپمنٹ ایکسپورٹ کریڈت کے عوض امریکی ڈالرمیں ریفنانس (پی ایس سی ایف سی)
۲۵۔	PCP/03.02.01./95-96 مورخہ ۷فروری۱۹۹۶ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس

۲۶۔	CPC.No. 3466/03 ۴/اپیرل ۱۹۶۶ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۲۷۔	IECD.No.10/04.02.01/96-97 مورخہ ۱۹/ اکتوبر ۱۹۹۶ء	ایڈوانس پر انٹرسٹ ریٹ۔ پورٹ شپمنٹ روپیہ کریڈٹ
۲۸۔	CPC.No. 1067/03.02.01/96-97 مورخہ ۲۳/اکتوبر ۱۹۹۶	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۲۹۔	CPC.No.2652/03.02.01 مورخہ ۲۱/اپریل ۱۹۹۷	ایکسپورٹ ریفنانس
۳۰۔	MPD.No. 2035/03.02.01/97-98	ریزروبینک ریفنانس
۳۱۔	CPC.No. 2662/03.02.01/97-98 مورخہ ۱۸/مارچ ۱۹۹۸ء	ریزروبینک آف انڈیا سے ریفنانس سہولت انٹرسٹ ریٹ
۳۲۔	MPD.No. 2932/03.02.01/97-98 مورخہ ۲/اپریل ۱۹۹۸	ریزروبینک آف انڈیا ریفنانس سہولت انٹرسٹ ریٹ
۳۳۔	MPD.No.3121/03.02.01/97-98 مورخہ ۲۹/اپریل ۱۹۹۸ء	ریزروبینک آف انڈیا ریفنانس سہولت
۳۴۔	MPD.BC.No.177/07.01.297/97-98 مورخہ ۱۱/جولائی ۱۹۹۸ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریٹ انٹرسٹ
۳۵۔	MPD.49/03.02.01/98-99 مورخہ ۸/جولائی ۱۹۹۸	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس
۳۶۔	MPD.BC.No.179/07.02.01/98-99 مورخہ ۶/اگست ۱۹۹۸ء	ایکسپورٹ کریڈٹ اور ایکسپورٹ کریڈٹ ریفناسن پر انٹرسٹ ریٹ
۳۷۔	MPD.No.1018/03.02.01/98-99 مورخہ ۱۵/اکتوبر ۱۹۹۸ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس حدیں دکھلانے والا ۱۵ روزہ اسٹیٹمنٹ
۳۸۔	MPD.BC.No.182/07.01.297/98-99 مورخہ یکم مارچ ۱۹۹۹	ایکسپورٹ کریڈٹ اور ایکسپورٹ ریفنانس پر انٹرسٹ ریٹ

۳۹۔	MPD.BC.No. 184.07.01.297/98-99 مورخہی یکم مارچ ۱۹۹۹	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس پر انٹرسٹ ریٹ
۴۰۔	MPD.3278/03.02.01/99-2000 مورخہ یکم اپریل ۲۰۰۰	ایکسپورٹ ریفنانس اور لیٹرالائزڈ لیڈنگ فیسلٹی پر انٹرسٹ ریٹ
۴۱۔	MPD.3538.03.02.01/99-2000 مورخہ ۲۷/اپریل ۲۰۰۰	تخفیف شدہ ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس سہولت
۴۲۔	MPD.BC.No. 198/07.01.279/2000-01 مورخہ ۲۱/جولائی ۲۰۰۰	بینک ریٹ
۴۳۔	MPD.BC.No.200/07.01.297/2000-01 مورخہ ۲۱/جولائی ۲۰۰۰	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس اور کولیٹرالائزڈ لینڈنگ فیسیلٹی
۴۴۔	MPD.2992/3.01/2000-01 مورخہ ۲۱/اپریل ۲۰۰۰	اسٹینڈنگ لکویڈیٹی فیلسٹی اسکیم
۴۵۔	MPD.3115/03.02.01/2000-01 مورخہ ۳۰/اپریل ۲۰۰۱	اسٹینڈنگ لکویڈیٹی فیلسٹی اسکیم
۴۶۔	MPD.BC.No.213/02.01.279/2001-02 مورخہ ۱۸/مارچ ۲۰۰۲	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس اسکیم
۴۷۔	M{D.BCNo.223/07.01.297/2002-03 مورخہ ۲۹/اکتوبر ۲۰۰۲	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس اسکیم
۴۸۔	MPD.BC.No. 232/07.01.297/2002-03 مورخہ ۱۲۹پریل ۲۰۰۳	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس اسکیم
۴۹۔	MPD.BC.No. 243/07.01.297/2003-04 مورخہ ۵/نومبر ۲۰۰۳ء	اسٹینڈنگ فیسلٹی کی استدلال

۵۰۔	MPD.BC.No.243/07.01.297/2002-03 مورخہ ۲۵/ مارچ ۲۰۰۴	ایکسپورٹ کریڈٹ اور پرائمری ڈیلروں کے لئے بینکوں کے لئے اسٹینڈنگ لکویڈی فیسلتی استدلال
۵۱۔	MPD.BC.No.247/07.01.279/2003-04 مورخہ ۷/اپریل ۲۰۰۴ء	ایکسپورٹ کریڈٹ کے لئے بینکوں کے لئے اسٹینڈنگ لکویڈی فیسلٹی استدلال۔
۵۲۔	MPD.BC.No. 252/07.01.29/200-05 مورخہ ۳ جولائی ۲۰۰۴ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس فیسلٹی پر ماسٹر سرکلر
۵۳۔	MPD.BC.No.27/07.01.297/2005-06 مورخہ یکم جولائی ۲۰۰۵ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس فیسلٹی پر ماسٹر سرکلر
۵۴۔	PD.BC.No.275/07.01.297/2005-06 مورخہ ۲۵/اکتوبر ۲۰۰۵ء	بینک اور پرائمری ڈیلروں (پی ڈی ایس) کے لئے اسٹینڈنگ فیسلٹی
۵۵۔	MPD.BCNo.278/07.01.279/2005-06 مورخہ ۲۴/جنوری ۲۰۰۶	بینک اور پرائمری ڈیلروں (پی ڈی ایس) کے لئے اسٹینڈنگ فیسلٹی
۵۶۔	MPD.BC.No.281/07.01.279/2005-06 مورخہ ۹/جون ۲۰۰۶ء	بینک اور پرائمری ڈیلروں (پی ڈی ایس) کے لئے اسٹینڈنگ فیسلٹی
۵۷۔	MPD.No. 282/07.01.297/2006-07 مورخہ ۱۲/جولائی ۲۰۰۶ء	ایکسپورٹ کریڈٹ ریفنانس فیسلٹی پر ماسٹر سرکلر
۵۸۔	MPD.BC.No. 28/07.01.297/2006-07 مورخہ ۲۵/جولائی ۲۰۰۶	بینکوں اور پرائمری ڈیلروں کے لئے اسٹینڈنگ لکویڈی فیسلٹی
۵۹۔	MPD.BC.No.287/07.01.297/2006-07 مورخہ ۳۱/اکتوبر ۲۰۰۶	بینکوں اور پرائمری ڈیلروں کے لئے اسٹینڈنگ لکویڈی فیسلٹی
۶۰۔	MPD.BC.No.289/07.01.279/2006-07 مورخہ ۳۱/جنوری ۲۰۰۷ء	بینکوں اور پرائمری ڈیلروں کے لئے اسٹینڈنگ لکویڈی فیسلٹی
۶۱۔	MPD.BC.No290/07.01.279/200-07 مورخہ ۳۰/ مارچ ۲۰۰۷	بینکوں اور پرائمری ڈیلروں کے لئے اسٹینڈنگ لکویڈی فیسلٹی